خبرنامہ جولائی ۱۹۹۶ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب کی طبیعت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے لیکن خدا کے خاص فضل و کرم اور احباب کی پرخلوص دعاؤں سے کمزوری میں دن بدن کمی واقع ہو رہی ہے۔ گذشتہ دنوں کمزوری دوبارہ بڑھ گئی تھی لیکن اب خدا کے فضل سے طبیعت بحال ہو رہی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ حضرت امیر کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے پرخلوص دعائیں جاری رکھیں۔

○ دعا

محترم شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب گردے کے آپریشن کے بعد ابھی تک مکمل طور پر صحتیاب نہیں ہوئے۔ پیشاب کے اجراء کا مسئلہ ابھی تک الجھا ہوا ہے۔ علاج جاری ہے۔

بیگم خواجہ نصیراللہ صاحبہ راولپنڈی میں' شیخ شریف احمد صاحب پشاور میں' مولوی عبدالرؤف صاحب لاہور میں' بدستور بیمار ہیں۔ ان سب بہنوں اور بھائیوں کی صحت کاملہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔

○ حضرت مولانا محمد علی کے اردو ترجمۃ القرآن کی پذیرائی کی ایک اور مثال

گذشتہ سال "قرآن اور انسان" کے نام سے محترم صفدر حسن صدیقی صاحب نے ایک نہایت خوبصورت کتاب تصنیف کی ہے۔ اس کتاب میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مصنف نے نہایت قابلیت سے قرآن مجید کی آیات کے ذریعہ زندگی کے مختلف مسائل اور نظریات پر روشنی ڈالی ہے۔ اس تصنیف کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ قرآن مجید کی آیات کی ترتیب اس خوبصورتی سے کی گئی ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی خاص مسئلہ پر گویا ایک مسلسل مضمون ہے۔

قرآن مجید کی آیات کا اردو ترجمہ' جیسا کہ مصنف نے خود لکھا ہے حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے اردو ترجمۃ القرآن سے لیا گیا ہے۔ مصنف نے دیباچہ میں حضرت مولانا کے اردو ترجمہ کے متعلق ذیل کی رائے کا اظہار کیا ہے:

"آیات کا ترجمہ زیادہ تر مولانا محمد علی مرحوم کے ترجمہ قرآن سے حاصل کیا گیا ہے کیوں کہ وہ قرآن مجید کا بڑی حد تک لفظی ترجمہ ہے' ترجمانی نہیں اور اس وجہ سے یہ مشیت ایزدی کو اردو زبان میں زیادہ بہتر طور پر بیان کرتا ہے" (ص ۲۹)۔ قیمت ۴۰۰ روپے کتاب فیروز سنز' مال روڈ' لاہور نے شائع کی ہے۔

کتاب کی جس خوبی کا ہم نے ذکر کیا ہے اس کی وضاحت ذیل کے ایک عنوان' قرآن مجید کی متعلقہ آیت اور مصنف کے تشریحی نوٹ سے لگایا جا سکتا ہے:

محمدؐ خاتم النبیین (آخری نبی)

"محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے (سلسلے کے) ختم کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے (۳۳:۴۰) یعنی ان کے بعد سلسلہ نبوت و رسالت ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا ہے اور آپ اللہ کی طرف سے آخری نبی ہیں۔"

یہ خیال جو لوگوں میں پایا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نبی اللہ آنحضرت صلعم کے بعد واپس آئیں گے یہ قرآن کی اس نص صریح کے خلاف ہے۔ حضرت عیسیٰؑ ایک روشن چراغ تھے جنہوں نے ایک ضرورت کے وقت صرف بنی اسرائیل کے ایک گھرانے کو روشن کیا۔ (ص ص ۱۹۳' ۱۹۴)

○ جنوبی افریقہ کے مقدمہ کے بارے میں غلط بیانیوں کی وضاحت اور اس کی تشہیر

پروفیسر خورشید احمد صاحب کے قلم سے پاکستان میں جنوبی افریقہ میں احمدیوں کے متعلق مقدمہ کے بارے میں غلط بیانیوں پر مبنی مضمون "ترجمان القرآن" میں شائع ہوا۔ پھر اسی قسم کے مضامین انگلستان اور امریکہ کے اخباروں میں شائع ہوئے۔ محترم ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب نے پہلے اردو میں اور پھر انگریزی میں ان غلط بیانیوں کا تجزیہ شائع کیا۔ اردو کا مضمون امریکہ میں "پیغام صلح" کے مئی، جون ۹۶ء کے شمارے میں اور انگریزی کا مضمون امریکہ میں مارچ، اپریل ۹۶ء کے شمارے میں شائع ہوا۔ انگلستان میں شاہد عزیز صاحب نے اور امریکہ میں جلال الدین اکبر صاحب نے ان مضامین کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی ہے۔ ہم ان کی ان کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

○ ٹرینیڈاڈ

گزشتہ چند سالوں میں فائزبرن جماعت، فری پورٹ، ٹرینیڈاڈ کے امام محترم کلام آزاد محمد صاحب نے جماعت کے علمی کاموں میں ایک امتیازی مقام حاصل کر لیا ہے۔ اس جماعت کی طرف سے باقاعدہ نیوز لیٹر شائع ہوتا ہے۔ اس نیوز لیٹر کے مارچ، اپریل ۹۶ء کے شمارے میں "عیدالاضحیٰ اور ہماری سماجی ذمہ داریاں" جو گزشتہ سال "پیغام صلح" میں شائع ہوا تھا اس کا انگریزی ترجمہ شائع کیا ہے۔ یہ خطبہ گزشتہ سال ناصر احمد صاحب نے جامع احمدیہ بلڈنگس، لاہور میں دیا تھا۔

حال ہی میں کلام آزاد محمد صاحب کا ایک نہایت خوبصورت کتابچہ بعنوان "دی سول آف صلاۃ اینڈ دعا ان اسلام" یعنی اسلام میں نماز اور دعا کی روح، ہمیں موصول ہوا ہے۔

یہ کتابچہ دراصل اس تقریر کا متن ہے جو محترم کلام آزاد محمد صاحب نے ۱۹۹۳ء کے انٹرنیشنل احمدیہ کونشن، اوہایو میں کی تھی۔ اس میں قرآن مجید، احادیث، حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات اور محترم نصیر احمد فاروقی صاحب کے درس قرآن میں سے اس بارے میں مواد شامل کیا گیا ہے۔ موصوف نے مضمون کو نہایت عمدگی سے بیان کیا ہے۔

○ انگلستان

دارالسلام، انگلستان سے جماعت کا بلیٹن ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جو ہمارے نہایت مخلص اور سرگرم بھائی محترم شاہد عزیز صاحب کی کاوش کا نتیجہ ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے اگست ۹۶ء کا بلیٹن ہے جس میں طلاق کے ایک مقدمہ کے بارے میں یہ اطلاع درج ہے کہ عدالت نے ایک احمدی کے اس موقف کو تسلیم کیا کہ چونکہ وہ مسلمان ہے اس لئے اسلامی شریعت کے مطابق اس کے حقوق تسلیم کئے جائیں۔ اس بلیٹن میں ۴ اگست کو ہونے والے ماہانہ اجلاس کا موضوع "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم پیدائش" کا اعلان بھی ہے۔

○ سالانہ تربیتی کورس ۱۹۹۶ء

جون کے خبرنامہ میں ہم نے اطلاع شائع کی تھی کہ ۱۹ تا ۲۷ جولائی سالانہ تربیتی کورس کا انعقاد جامع دارالسلام، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور میں ہو گا۔ خدا کے فضل و کرم اور حضرت امیر کی دعاؤں سے یہ تربیتی کورس نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ لاہور، بنوں، کچھی، ایبٹ آباد، راولپنڈی، وہاڑی، گجرات، شیخ محمدی (پشاور) اور کراچی سے تقریباً ۶۰ طلباء اور طالبات نے تربیتی کورس میں شرکت کی۔ شریک ہونے والوں میں بریگیڈیئر محمد سعید صاحب اور محترم نذر رب صاحب کی فیملی قابل ذکر ہیں۔ محترمہ صبیحہ سعید صاحبہ اور محترمہ جسارت نذر رب صاحبہ نے کورس کے دوران طالبات میں نظم و ضبط قائم رکھنے اور دیگر انتظامات میں بھرپور حصہ لیا۔

سیرت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر محترم اعجاز احمد صاحب کا سلسلہ تقاریر حسب سابق دلکش اور دلچسپ رہا۔ عیسائیت، یہودیت، ہندومت اور سکھ ازم کے بنیادی عقائد، ان کا اسلام سے تقابلی جائزہ اور پھر ان مذاہب میں اٹھنے والی کئی اصلاحی تحریکوں پر اسلام

کے اثرات پر محترم پروفیسر غلام رسول صاحب کے لیکچر نہایت عالمانہ اور معلومات سے بھرپور تھے۔ شرکاء نے ان دونوں سلسلہ تقاریر میں کافی دلچسپی کا اظہار کیا اور روزانہ ان سے سوالات کیے جن کے نتیجہ میں کئی نئی باتیں سننے میں آئیں۔

شرکاء میں زیادہ ذوق و شوق پیدا کرنے کی غرض سے اعجاز احمد صاحب روزانہ طلباء اور طالبات سے کورس کے بارے میں سوالات کرتے۔ بعض اوقات یہ سلسلہ ایک مقابلہ کی صورت اختیار کر لیتے۔ صحیح جوابات دینے والوں کو اعجاز احمد صاحب اور راولپنڈی کے ظہور الرحمٰن صاحب کی طرف سے آئس کریم اور دیگر دلچسپ اور لذیذ انعامات دیئے جاتے تھے۔

چوہدری عبدالحمید صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کے متعلق ان کے قریب کے زمانہ کے صاحب حال بزرگان کی کرامات اور پیشگوئیوں کی تفصیلات بیان کیں۔ پروگرام کے انچارج اور روح رواں عامر عزیز صاحب نے حضرت مسیح موعود کی بعثت کے بارے میں قرآن مجید اور احادیث میں نشانیوں کا تفصیل سے ذکر کیا اور محترم راجہ محمد بیدار صاحب نے قرآن مجید اور سنت رسول اکرم صلعم کے حوالے سے اخلاقیات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی تاکہ احمدی نوجوان کی سیرت میں اسلامی اخلاق کی جھلک نظر آئے۔

مجدد اعظم اور دیگر موضوعات پر جو لیکچر دیئے جاتے تھے ان سے متعلقہ سوالات روز طلباء اور طالبات کو لکھائے جاتے تھے جن کے تحریری جوابات دوسرے دن ان کو انچارج پروگرام کو دینے ہوتے تھے۔ اس ہوم ورک کے نمبر بھی مقابلہ میں شامل کئے گئے۔ مجدد اعظم سے متعلق سوالات ناصر احمد صاحب نے ترتیب دیئے تھے۔

تربیتی کورس کے دوران دو دن خصوصی طور پر سوال و جواب کے لئے رکھے گئے جن میں کورس کے علاوہ ایسے سوالات بھی پوچھنے کا موقع دیا گیا جو طلباء اور طالبات کے ذہنوں میں آئیں۔ ایک دن محترم راجہ محمد بیدار صاحب نے اور آخری دن یعنی ۲۵ جولائی کو محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے جوابات دیئے۔ سوالات کا سلسلہ کافی دیر تک چلتا رہا۔ آخری دن بجلی بھی بند تھی لیکن اس کے باوجود محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے نہایت مدلل اور تسلی بخش طور پر سوالات کے جوابات دیئے۔ تیس کے قریب تو تحریری سوالات تھے اور اس سے زیادہ زبانی سوالات کے گئے۔ تحریری سوالات میں سے چند قارئین کی دلچسپی کے لئے درج کئے جاتے ہیں۔ ان سے احباب کو اندازہ ہو گا کہ سوالات کی نوعیت کیا تھی اور ان کے جوابات دینا کچھ اتنا آسان نہ تھا:

۱۔ حضرت مسیح موعود کا الہام ہے کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" اس میں کپڑوں سے کیا مراد ہے۔
۲۔ حضرت شعیبؑ کی قوم کس عذاب سے تباہ ہوئی۔ ۳۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق بانی سلسلہ احمدیہ نے خود کیا فرمایا۔
۴۔ ٹی وی، ریڈیو اور دیگر ذرائع ابلاغ موجودہ دور کی اہم ضرورت ہیں اور ان سے مختلف روزگار وابستہ ہیں۔ ان کے ٹیکنیکی اور پروگرام پیش کرنے والے شعبوں کے علاوہ دیگر شعبہ جات میں شمولیت کس حد تک جائز ہے۔ ۵۔ جس شخص تک اسلام کی تعلیمات ہی نہ پہنچی ہوں قیامت کے دن اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ ۶۔ حضرت آدم علیہ السلام پہلے پیغمبر تھے وہ کس قوم کی طرف بھیجے گئے تھے۔ ۸۔ قرآن مجید کی سورت بقرہ کی آیت ۳۰ میں جس خلیفہ کے بنانے کا ذکر ہے کیا وہ پہلے آدمی تھے یا پہلے نبی۔ ۸۔ اسی آیت میں فرشتوں نے خدا سے کہا "تو اس کو خلیفہ بناتا ہے جو اس میں فساد کرتا ہے اور خون گراتا ہے۔" ایک طرف تو قرآن مجید کہتا ہے کہ فرشتے وہی کچھ کرتے ہیں جن کا ان کو حکم دیا جاتا ہے، دوسری طرف ان کا خدا سے یہ سوال کرنا اس بات کا اشارہ دیتا ہے کہ فرشتوں کو شعور بھی حاصل ہے کہ وہ اچھائی اور برائی میں تمیز کر سکتے ہیں۔ ۹۔ کیا ابلیس فرشتوں کا سردار تھا جو انکار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی لعنت کا شکار ہو گیا؟ ۱۰۔ کیا جلسہ سالانہ کی بنیاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے الہام کے بناء پر رکھی یا اپنی منشاء سے۔ ۱۱۔ قرآن مجید میں عورت اور مرد دونوں کو آنکھیں نیچے رکھنے کی ہدایت ہے۔ آج کل اس پر عمل کس طرح کیا جا سکتا ہے؟

۲۴ جولائی کو بعد از نماز عصر شبان الاحمدیہ کا تقاریر کا انعامی مقابلہ ہوا۔ اس مرتبہ تقاریر میں یکسانیت کو دور کرنے کے لئے ایک کی بجائے تین عنوان تجویز کئے گئے۔ وفات مسیح، مسیح موعود کا کام اور آنے والے مسیح کی نشانیاں۔ اس تقریب کی صدارت محترم پروفیسر عزیز احمد صاحب نے کی اور جج کے فرائض محترم نذر رب صاحب، محترمہ جسارت نذر رب صاحبہ اور اوکاڑہ کے منور احمد

صاحب نے ادا کئے۔ نتیجہ حسب ذیل رہا۔
سینئر گروپ :۔
اول :۔ رملہ ناصر، جمیلہ سلام (دارالسلام، لاہور)۔ دوم :۔ طیب انوار احمد (دارالسلام، لاہور)۔ سوم :۔ نبیلہ سلام، سارا احمد (دارالسلام، لاہور)۔
راولپنڈی کے ہمارے سرگرم نوجوان اور شبان الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر ظہور الرحمٰن صاحب نے تقاریر کے اس مقابلہ کی کمپیئرنگ کی۔
۲۵ جولائی کو تربیتی کورس کے نصاب پر مبنی ذہنی آزمائش کا پروگرام شبان الاحمدیہ نے منعقد کیا۔ صدارت کے فرائض بریگیڈیئر محمد سعید صاحب نے ادا کئے اور جج صاحبان کے فرائض محترم نذر رب صاحب، محترمہ جسارت نذر صاحبہ اور منور احمد صاحب نے انجام دیئے۔ کمپیئرنگ شبان الاحمدیہ لاہور کے صدر عثمان نذیر صاحب نے کی۔
اس مرتبہ اس مقابلہ کے لئے سوالات کی تیاری میں جہاں کورس کے مقرر کردہ نصاب اور تقاریر کو مدنظر رکھا گیا وہاں اس بات کا خیال بھی رکھا گیا کہ سوالات سے طلباء اور طالبات کو جانچا جائے کہ کس حد تک انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی کے حالات، ان کے دعاوی اور مشن کے مختلف پہلوؤں کو جن کی تفصیل کورس کے دوران بیان کی گئی ہے کو اپنے ذہنوں میں جگہ دی ہے اور ان کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر اس مرتبہ انعامات کے لئے نقد رقوم بھی رکھی گئیں۔ چنانچہ اول، دوم اور سوم آنے والوں کو بالترتیب -/۵۰۰ روپے، -/۳۰۰ روپے اور -/۲۰۰ روپے دیئے گئے۔ پروگرام ہر لحاظ سے کامیاب اور دلچسپ رہا۔ نتائج حسب ذیل رہے۔
سینئر گروپ :۔
اول: عابد عزیز، دوم: عثمان نذیر، سوم: طیب انوار احمد
جونیئر گروپ :۔
اول: قدوس انوار احمد (لاہور)۔ دوم: علی حیدر (لاہور)۔ سوم: یاسر عزیز (کچھی)۔

تحریری امتحان کے نتائج

سینئر گروپ
اول: طیب انوار احمد۔ ان کو انعامی پلیٹ کے علاوہ ڈاکٹر آصف حمید گولڈ میڈل بھی دیا گیا۔ یہ میڈل ہمارے نہایت محترم بزرگ ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے اپنے پیارے بیٹے ڈاکٹر آصف حمید مرحوم کی یاد میں تربیتی کورس کے تحریری امتحان میں ہر سال اول آنے والے کو دینے کا اعلان کیا ہے۔ دوم: سارا احمد (لاہور)۔ سوم: عابد عزیز (کچھی)۔
جونیئر گروپ
اول: قدوس انوار احمد (لاہور)۔ دوم: بشارت احمد سعید (راولپنڈی)۔ سوم: ہشام جنجوعہ (لاہور)۔ جونیئر گروپ کے لئے بھی مسعودہ عبداللہ گولڈ میڈل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
طلباء کے لئے فٹ بال میچ کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ طلباء اور طالبات کو تفریح کی غرض سے لاہور کے شاہی قلعہ اور شالیمار باغ لے جایا گیا۔ جہاں انہوں نے دوپہر کا کھانا کھایا۔ طلباء نے باجماعت نماز پڑھی اور اعجاز احمد صاحب نے بچوں کو اسلامی اخلاق اور دعا کی اہمیت کے بارے میں دلچسپ انداز میں باتیں کیں۔
۲۷ جولائی کو اختتامی اجلاس اور عشائیہ تھا۔ گذشتہ سال ناگزیر وجوہات کی بناء پر سیر و تفریح اور عشائیہ کا اہتمام نہ ہو سکا تھا۔ لیکن اس مرتبہ مرکزی انجمن نے ان دونوں پروگراموں کا اہتمام کرنے کی منظوری دی اور اس کے لئے فنڈ بھی مہیا کئے۔ اس کے لئے ہم بطور خاص محترم پروفیسر عزیز احمد صاحب، جنرل سیکرٹری، احمدیہ انجمن کے شکرگذار ہیں۔

مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی ادا کی گئیں۔ اس کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ یاسر عزیز نے تلاوت قرآن مجید کی۔ فصیحہ جمیل اور وجیہہ جمیل نے منظوم کلام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نہایت خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ اس کے بعد قدوس انوار احمد، یاسر عزیز، بشارت سعید، علی حیدر اور ہشام جنجوعہ نے ایک خاکہ پیش کیا اور دوسرا خاکہ وجیہہ جمیل اور انیقہ رحمان نے پیش کیا۔ دونوں خاکے بڑی مہارت سے پیش کئے گئے اور حاضرین نے ان کی خوب داد دی۔

اس کے بعد اعجاز احمد صاحب نے تربیتی کورس کے چند اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کی طرف سے ڈاکٹر آصف حمید گولڈ میڈل دینے کا اعلان کیا جو ہر سال تربیتی کورس کے تحریری امتحان میں اول آنے والے کو دیا جائے گا۔ آخر میں انہوں نے کورس کے شرکاء سے درخواست کی کہ جو کچھ انہوں نے یہاں سنا ہے اور سیکھا ہے اس پر خود بھی عمل کریں اور اپنے نمونے سے دوسروں تک ان کو پہنچائیں۔ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مشہور دعا پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ "اے وہ جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں، نہ جس کی ذات کی حقیقت کو لوگوں کے گمان پہنچ سکتے ہیں اور نہ جس کی تعریف کا حق تعریف کرنے والے ادا کرسکتے ہیں۔" اعجاز صاحب نے کہا کہ خدا کی تعریف اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ نماز کو پورے التزام سے ادا کیا جائے۔ نماز تو درحقیقت خدا سے دعا کرنے کا بہترین طریق ہے۔ نماز اس طریق پر ادا کی جائے کہ وہ دعا سے بھرپور ہو۔ یعنی نماز جو بذات خود دعا ہے اس کو مزید دعاؤں سے مزین کیا جائے۔ خاص طور پر سجدہ میں عاجزی اور انکساری سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ یہ دعائیں اپنے لئے، اپنے والدین کے لئے، اپنے بہن بھائیوں کے لئے اور سب سے زیادہ ضروری جماعت اور اسلام کی سربلندی کے لئے کی جائیں۔ یہ دعائیں جہاں خدا کے فضل اور برکت کو کھینچتی ہیں وہاں ہمارے گزرے ہوئے بزرگوں کے درجات کو بھی بلند کرتی ہیں۔

اس کے بعد عامر عزیز صاحب نے اختتامی تقریر کا آغاز کیا۔ انہوں نے تربیتی کورس کی ابتدا کے بارے میں تاریخی پس منظر پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں میں اس کورس کے ذریعہ نوجوانوں میں تحریک سے وابستگی اور جماعت کے کاموں میں حصہ لینے کا جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا مجاہد سعید صاحب (ایبٹ آباد) جو اس کورس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں آج ایبٹ آباد میں جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں۔ انہوں نے کمپیوٹر پر انجمن کی کئی انگریزی کتب کو کمپوز کیا ہے۔ سمیرا اشرف جو دارالسلام، لاہور میں بچوں کو تقاریر تیار کر کے دیتی ہیں۔ انہوں نے گزشتہ چند ماہ میں ہمارے قومی اخبار "پیغام صلح" کی ۱۹۱۲ء سے ۱۹۸۰ء تک کی فائلوں کی فہرست مضامین بڑی محنت سے تیار کی ہے۔ زینب احمد جو گزشتہ کئی تربیتی کورس میں اول آتی رہی ہیں انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "لیکچر لاہور" کا انگریزی میں ترجمہ کیا ہے اور آج کل حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دینی خدمات کے سلسلہ میں بے نظیر کتاب مجدد اعظم جلد سوم کا انگریزی میں ترجمہ کر رہی ہیں۔ ان کی بہن سارا احمد بھی ان کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ اسی طرح عابد عزیز صاحب، ظہور الرحمٰن صاحب، عثمان نذیر صاحب اور عاصم خلیل غیر از جماعت احباب سے گفت و شنید کے ذریعہ تحریک کی پرجوش ترجمانی کرتے اور نوجوانوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یاسر عزیز قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ سمیرا اشرف اور زینب احمد قاضی عبدالاحد صاحب انچارج لائبریری سے عربی سیکھ رہی ہیں تاکہ حضرت بانی سلسلہ کی تحریرات کو زیادہ اچھی طرح سمجھ سکیں۔ اسی طرح ابھرتے ہوئے متعدد نوجوان طلباء اور طالبات کی فہرست دی جا سکتی ہے لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے چند ایک کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ مختصر یہ کہ تربیتی کورس نے نوجوانوں میں تنظیم کا شوق اور تعلیم کا ولولہ پیدا کر دیا ہے۔ جو مختلف صورتوں میں جماعت کی سرگرمیوں کو بڑھانے میں مہمیز کا کام دے رہا ہے۔ اس مرتبہ یوم وصال حضرت بانی سلسلہ کے موقع پر اجتماعات کو کامیاب بنانے میں لاہور، راولپنڈی اور پشاور کے نوجوانوں نے بھرپور حصہ لیا۔